باب: 69

مجدد الف ثانیؒ

(Mujaddid alf Sani ra, 1564-1624 AD)

آپ کا اصل نام، شیخ احمد ہے۔ کنیت ابوالبرکات اور لقب بدرالدین ہے۔ آپ مشرقی پنجاب کے شہر "سرہند" کے مقام پر 26 جون سنہ 1564ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نسباً فاروقی ہیں۔ آپ کے والد کا نام مخدوم عبد الاحدؒ ہے۔ آپ کے والد ایک بڑے صاحبِ علم بزرگ اور مشہور کتب کنوز الحقائق اور رسالہ تشہد کے مصنف کے علاوہ ایک نامور سیاح بھی تھے۔ شیخ احمدؒ کا سلسلۂ نسب، کابل کے ممتاز بزرگ فرخ شاہ الفاروقی سے جاملتا ہے۔

شیخ احمدؒ نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ ساتھ ہی آپ نے سرہند کے دیگر علما سے بھی فیض حاصل کیا۔ اس کے بعد آپ ملک کے بڑے بڑے اساتذہ کے حلقۂ درس میں بھی بیٹھے۔ جن میں ملا عبدالحکیم سیالکوٹی، یعقوب صرفی کشمیری اور قاضی بہلول بدخشانی کے نام سرفہرست ہیں۔ حدیث میں آپ کے استاد شیخ عبدالرحمٰن بن فہد تھے جو حجاز کے ایک مشہور خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

شیخ احمدؒ ایک متمول (wealthy) گھرانے سے تعلق رکھتے تھے لیکن جب آپ کی شادی ایک اور امیر خاندان کی خاتون سے ہوگئی تو پھر آپ کے پاس مال و دولت اور بھی بکثرت ہوگیا۔ آپ کی اہلیہ محترمہ کے والد، شیخ سلطان تھانیسری ایک بڑے عالم ہونے کے علاوہ علاقے کے حاکم بھی تھے۔ وہ اکبر کی مذہبی پالیسی سے حد درجہ اختلاف رکھتے تھے۔ چناں چہ اس کی پاداش میں شیخ سلطان کو پھانسی پر چڑھنا پڑا۔

شیخ احمدؒ تقریباً 20 سال کے تھے کہ اکبر آباد آگئے اور آپ نے ایک مدت تک یہاں قیام کیا۔ یہاں قیام کے دوران آپ کو شہنشاہِ اکبر کے درباری علما، ابوالفضل اور فیضی سے کئی بار ملنے کا موقع ملا۔ اگرچہ کہ آپ کی سوچ ان دونوں سے بالکل مختلف تھی تاہم آپ کو ان کی محفلوں میں بیٹھ کر علمی اور فکری مسائل پر مختلف نقطہ نظر جاننے اور معلومات بڑھانے کے مواقع ضرور ملے۔ آپ کی پہلی تصنیف "رسالہ اثبات النبوّۃ" کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کتاب انہی محافل کی مباحث کا نتیجہ ہے۔ حضرت شیخ احمد بھی اپنے خسر کی طرح اکبر کی مذہبی پالیسی سے اختلاف رکھتے تھے۔ چنانچہ اسی رسالہ میں آپ کی اُس پر بھرپور تنقید بھی ملتی ہے۔ شیخ صاحبؒ کی دوسری مشہور تصنیف "ردّ روافض" ہے جو شیعہ عقیدہ کے خلاف تحریر کی گئی تھی۔

Siddiqui Publications

حضرت شیخ احمدؒ کے خسر کی پھانسی کے صرف 25 دن بعد آپ کے والد، جو آپ کے مرشد بھی تھے وفات پا گئے۔ ان دونوں سانحوں کا آپ کو بہت صدمہ رہا۔ سنہ 1599ء میں آپ کی ملاقات حضرت خواجہ محمد باقی باللہؒ سے ہوئی۔ ان سے ملاقاتوں کا یہ سلسلہ جلد ہی ان سے بیعت پر منتج ہوا۔ حضرت خواجہؒ کی توجہ سے شیخ احمدؒ نے طریقت کی بہت سی منزلیں بہت تھوڑے ہی عرسے میں طے کر لیں۔

آپ کا قیام سرہند کے علاوہ لاہور میں بھی رہا۔ مرشد سے ملنے دہلی جاتے تو وہاں پر کچھ ٹھیرتے۔ لاہور میں کئی لوگ شیخ احمدؒ کے حلقۂ عقیدت میں داخل ہوگئے۔ سرہند میں تو آپ نے باقاعدہ درس و تدریس کا سلسلہ بھی قائم کیا۔ لیکن ان سب سے زیادہ نمایاں آپ کا زورِ قلم تھا جسے آپ نے تقویت دین اور ترویج سلسلہ کے لیے استعمال کیا۔ پہلی دو تصانیف میں علمیت کا رنگ واضح تھا لیکن آپ کی تیسری تحریر "رسالہ تہلیلیہ" میں تصوف غالب آگیا، جو بعد کی تحریروں میں اور بھی گہرا ہوگیا۔ "معارف الدنیہ" اور "مبداء و معاد" میں معرفت کے مضامین ہیں اور ان میں شریعت و طریقت کی ہم آہنگی پر زور دیا گیا ہے۔

سنہ 1605ء میں اکبر کے انتقال کے بعد جہانگیر تخت نشین ہوا۔ اکبر تو ایک نیا دین لانے کے درپے تھا لیکن جہانگیر پر ایسا کوئی خبط سوار نہ تھا۔ مگر اس کے عہد میں شیخ احمدؒ کو ایک اور مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ جہانگیر کے دربار میں پہلے دن ہی سے ایرانی چھائے ہوئے تھے جو کٹر شیعہ بھی تھے۔ جب کہ آپ کی شیعہ مخالف تحریر "ردّ روافض" تو پہلے ہی سے موجود تھی۔ یوں سازشوں کا جال تیار ہوا۔ اور بات یہاں تک پہنچا دی کہ جہانگیر کو یہ باور کروا دیا گیا کہ شیخ احمد نے مجددیت کا دعویٰ کیا ہے، ہزاروں لوگ ان کے حلقہ بگوش ہیں اور عجب نہیں کہ اس کا اثر حکومت کے لیے مضر ثابت ہو۔ چنانچہ جہانگیر نے حاکم سرہند کی معرفت شیخ صاحبؒ کو بلوایا۔ آپ نے جہانگیر کو اپنی وضاحت سے اطمینان بھی دلایا لیکن سازشی ٹولہ نے اپنا کام دکھایا اور بالآخر آپ کو گوالیار کی جیل میں قید کر دیا گیا جہاں پر آپ کو تین سال گذارنے پڑے۔ ساتھ ہی آپ کو جائیداد اور قیمتی کتب خانہ سے بھی محروم کر دیا گیا۔

حضرت شیخ احمدؒ نے اپنی تمام عمر شرع کی ترویج، طریقۂ نقشبندیہ کی اشاعت، شریعت اور طریقت کی ہم آہنگی اور بدعت کی مخالفت میں صرف کی۔ آپ نے شعائر اسلام کے احترام پر زور دیا۔ امراء اور اراکینِ سلطنت کو بھی اس کی تلقین کی۔ اپنی جرأت اور احترامِ دین سے خلافِ شرع کام کی شدید مخالفت کی۔ اس کے سبب اسلام کا عام احیاء (general revival) ہوا۔ حضرت شیخ احمدؒ کی دین و ملت کے لیے اس قدر خدمات رہیں کہ آپ کو "مجدد الف ثانی" کہا جاتا ہے۔

Siddiqui Publications